سوال

(49)شعبدہ بازوں سے علاج کرانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ بزعم خودشعبدہ بازی کے طبی طریقہ سے علاج کرتے ہیں۔جب میں ان میں سے کسی کے پاس جاؤں تووہ مجھے کہتا ہے کہ اپنا اوراپنی والد کانام لکھو۔اورپھر کل ہمارے پاس آئو۔اورپھر جب کوئی ان کے پاس جاتا ہے۔تووہ کہتا ہے کہ تجھے فلاں فلاں مصیبت آئی ہے۔اوراس کا علاج یہ ہے۔ان میں سے کوئی یہ بھی کہتا ہے کہ میں کلام اللہ سے علاج کرتا ہوں۔ایسے لوگوں کے بارے میں آپ کی کیارائے ہے۔؟اوران کے پاس جانے کاکیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص علاج میں ایسا طریقہ استعمال کرتا ہے۔تویہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ جنوں سے خدمت لیتا اورعلم غیب کا دعویٰ کرتا ہے۔لہذا ایسے شخص کے پاجانا اس سے سوال کرنا اور اس سے علاج کروانا جائز نہیں ہے۔کیونکہ اس طرح کے لوگوں کے بارے میں نبی کریمﷺ کا ارشاد ہے:

من اتی عرافا فسالہ عن شئی لم تقبل لہ صلوۃ اربعین لیلۃ

(صحیح مسلم کتاب السلام باب تحریم الکھانۃ واتیان الکھان ح:2230۔واحمد فی المسند 4/68۔5/380)

''جس شخص نے کسی نجومی کے پاس جاکر کچھ پوچھا تو اس کی چالیس روزتک نماز قبول نہ ہوگی۔''

اوربھی بہت سی احادیث سے کاہنوں نجومیوں اورجادوگروں کے پاس جانے اوران سے سوال کرنے اوران کی تصدیق کرنے کی ممانعت آئی ہے۔چنانچہ آپ نے فرمایا:

من اتی کاہنا فصدقہ بما یقول فقد کفر بما انزل علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(سنن ابی داؤد کتاب الطب باب فی الکھان ح:3904)واخرجہ الترمذی فی الجامع رقم 135 وابن ماجۃ فی السنن رقم:639 واحمد فی المسند 2/408۔476)

''جو شخص کسی کاہن ونجومی کے پاس کوئی سوال پوچھنے کےلئے جائے اورپھر اس کے جواب کی تصدیق بھی کرے تو اس نے اس شریعت کا انکار کیا جسے محمدﷺ پر نازل کیا گیا ہے۔''

جو شخص بھی کنکریاں مارنے یا گھونگھے اور سیپیاں استعمال کرنے یا زمین پر لکیریں کھینچنے یا مریض سے اس کے اس کی ماں یا اس کے رشتہ داروں کے نام پوچھ کر علم غیب کا دعویٰ کرتا ہے تو یہ سب باتیں دلیل ہیں۔ کہ وہ نجومی اور کاہنوں میں سے ہے۔ جن سے سوال کرنے اور جن کی تصدیق کرنے سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم